روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 18 جولائی 2005ء 10 جمادی الثانی 1426 ہجری 18 وفا 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 160

14

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

پرائم منسٹر کینیڈا سے ملاقات، طلباء جامعہ کینیڈا کا جائزہ اور ہدایات، اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

30 جون 2005ء

صبح چار بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ آج پروگرام کے مطابق کینیڈا کے دارالحکومت آٹوا (Ottawa) کے سفر پر روانگی تھی۔ نو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور احمدیہ پیس ولیج سے ٹورانٹو کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوئے جہاں سے گیارہ بجے ایئر کینیڈا کی فلائٹ AC 448 کے ذریعہ آٹوا روانگی ہوئی۔ قریباً ایک گھنٹہ کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جہاز آٹوا کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا۔ جہاں آٹوا کے صدر جماعت اور مربی سلسلہ کے ساتھ احباب جماعت نے حضور انور کا استقبال کیا۔

پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے مکرمہ بی بی یاسمین صاحبہ و مکرم مامون صاحب کے گھر تشریف لائے۔ ایئرپورٹ سے ہی پولیس کی خصوصی گاڑیوں اور موٹر سائیکلز نے حضور انور کے قافلہ کو Escort کیا۔ یہاں گھر میں کچھ دیر قیام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پرائم منسٹر کینیڈا Right Honourable Paul Martin سے ملنے کے لئے پارلیمنٹ ہاؤس میں تشریف لے گئے۔ پولیس Escort کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو ایسے خاص راستوں سے لے کر گئی جن راستوں سے صرف خاص مہمانوں کو لے جایا جاتا ہے۔

پرائم منسٹر کی حضور انور کے ساتھ یہ ملاقات پارلیمنٹ بلڈنگ کے سنٹر بلاک کے پرائم منسٹر آفس میں ہوئی۔ یہ ملاقات ڈیڑھ بجے دوپہر سے سوا دو بجے تک قریباً پون گھنٹہ جاری رہی۔

میٹنگ کے شروع میں پرائم منسٹر نے حضور انور کو آٹوا آنے پر خوش آمدید کہا اور بتایا کہ جماعت کے ساتھ لمبے عرصہ سے ان کے بہت ہی اچھے تعلقات ہیں اور دو دفعہ وہ جلسہ سالانہ پر وزارت عظمیٰ سے پہلے تقریر بھی کر چکے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہماری جماعت ایک پرامن جماعت ہے اور افراد جماعت قانون کے پابند شہری ہیں لیکن اس بارہ میں آپ ہی بتا سکتے ہیں کہ یہ کس حد تک درست ہے؟ اس پر پرائم منسٹر صاحب نے کہا کہ جماعت احمدیہ نے ہمارے معاشرہ پر بہت ہی نیک اثر ڈالا ہے۔ نیز ہمارے ملک میں دین حق کے بارہ میں جو جہالت پائی جاتی ہے اس پہلو سے جماعت احمدیہ دین کی مثبت تعلیم کے بارہ میں نہایت اچھے طریق پر لوگوں کو معلومات فراہم کر رہی ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ کے معاشرے میں صرف دین حق سے لاعلمی نہیں پائی جاتی بلکہ عمومی طور پر مذہب سے لاعلمی پائی جاتی ہے۔ پرائم منسٹر صاحب نے سوالیہ انداز میں حضور انور کی طرف دیکھا تو حضور انور نے فرمایا کہ اگر ایسا نہ ہوتا تو پھر آپ وہ قانون پاس نہ کرتے جو آپ نے دو دن قبل پاس کیا ہے۔ حضور انور کا ہم جنسوں کی آپس میں شادی کے قانون کی طرف اشارہ تھا۔

اس کے بعد قریباً نصف گھنٹہ اسی موضوع پر بات ہوتی رہی۔ حضور انور نے بائبل، قرآن کریم اور تمام مذاہب کی تعلیم کے حوالہ سے اس قانون کو نامناسب قرار دیا اور بتایا کہ کس طرح گزشتہ زمانوں میں اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی سزا نازل ہوئی۔ پرائم منسٹر صاحب نے تفصیل سے اپنا نکتہ نظر بیان کیا اور عدالتوں کے کردار اور ان کے فیصلوں کی وجہ سے اپنی مجبوریاں بیان کیں۔ نیز کہا کہ میں رومن کیتھولک عیسائی ہوں اور میں بھی مذہبی طور پر اس بات کے حق میں نہیں لیکن میں ذاتی عقیدے کی بنا پر کوئی فیصلہ قوم پر نہیں ٹھونس سکتا۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں آپ کا نکتہ نظر اچھی طرح سمجھ گیا ہوں لیکن ایک مذہبی لیڈر ہونے کی حیثیت سے میں اس سے اتفاق نہیں کر سکتا۔

پرائم منسٹر صاحب نے اقلیتوں کے تحفظ کی بات بھی کی۔ حضور انور نے فرمایا ہمیں چونکہ کینیڈا سے محبت ہے، اسی محبت کی وجہ سے ہم اپنے فکر کا اظہار کر رہے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی کی وجہ سے اس ملک کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ نیز فرمایا اس اختلاف کی وجہ سے مجھے یہ تو حق ہے نا کہ میں کینیڈا کے اس فیصلہ کے خلاف دعا کرتا رہوں۔ جسے پرائم منسٹر صاحب نے خوب سراہا۔

آخر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پرائم منسٹر کو ایک یادگاری شیلڈ اور حضرت اقدس مسیح موعود کی کتاب ”اسلامی اصول کی فلاسفی“ بطور تحفہ پیش کی۔ آخر پر تصاویر اتاری گئیں۔ پرائم منسٹر صاحب حضور انور کو دفتر سے باہر سیڑھیوں تک چھوڑنے آئے۔

یہاں سے حضور انور پولیس کے Escort میں روانہ ہوئے اور بی بی یاسمین صاحبہ کے گھر کچھ دیر قیام کر کے دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔ پھر یہاں سے سوا تین بجے آٹوا کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی طرف روانگی ہوئی۔ پولیس کا خصوصی سکواڈ حضور انور کے ساتھ تھا۔ ایئرپورٹ پر حضور انور VIP لاؤنج میں تشریف لے آئے اور کچھ دیر قیام کے بعد جہاز پر سوار ہوئے۔ کینیڈ ایئر لائن کی پرواز AC 459 ساڑھے

(باقی صفحہ 2 پر)

باری باری

حضرت عمرؓ مدینہ سے باہر ایک مقام عالیہ میں رہتے تھے اور ہمہ وقت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر نہیں رہ سکتے تھے۔ انہوں نے ایک اور صحابی حضرت عتبان بن مالک کے تعاون سے یہ معمول بنایا کہ ایک روز خود حاضر ہوتے اور دوسرے روز حضرت عتبان بن مالک حاضر ہوتے اور ایک دوسرے کو رسول اللہؐ کے ارشادات و حالات سے مطلع کرتے تھے۔

(بخاری کتاب العلم باب التناؤب فی العلم حدیث نمبر 87)

تبرکات حضرت مسیح موعود

سیدنا حضرت مسیح موعود کے تمام تبرکات کو تاریخی طور پر مستند قرار دینے کیلئے اعلان ہذا کے ذریعہ ایسے احباب جماعت جن کی تحویل میں سیدنا حضرت مسیح موعود کا کوئی تبرک ہے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح کی قائم فرمودہ تبرکات کمیٹی کو درج ذیل ایڈریس پر اطلاع بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ اطلاع آنے پر ان احباب کی خدمت میں ایک فارم بھجوایا جائے گا جسے پر کر کے وہ کمیٹی کو واپس بھجوائیں گے۔ اس صورت میں کمیٹی ان تبرکات کا اندراج اپنے ریکارڈ میں محفوظ کر سکے گی۔

(سیکرٹری تبرکات کمیٹی دفتر نظارت تعلیم
ٹیلی فون: 0092-4524-212473)

میڈیکل کالجز کے

احمدی طلباء متوجہ ہوں

اگر آپ کسی میڈیکل کالج کے طالب علم ہیں تو مندرجہ ذیل ایڈریس پر اپنے ضروری کوائف سے اطلاع دیں۔

نام۔ ولدیت۔ میڈیکل کالج اور شہر کا نام
موجودہ تعلیمی کلاس۔ موجودہ ایڈریس
مستقل ایڈریس فون نمبر

بیت الاظہار۔ بالائی منزل احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ
فون نمبر: 047-6212967

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

ضرورت الیکٹریشن

دفتر روزنامہ الفضل کیلئے ایک ماہر اور تجربہ کار الیکٹریشن کی ضرورت ہے۔ جو جنریٹر اور الیکٹرک کے جملہ کام جانتا ہو۔ 25 سے 45 سال تک کے افراد 25 جولائی کو دفتر آ کر رابطہ کریں۔ اپنے ہمراہ امیر صاحب جماعت کی تصدیقی چٹھی بھی لائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ریکارڈ کی درستی

الفضل 13 جولائی 2005ء کے شمارہ میں صفحہ 5 ` 6 شامل نہیں ہے ریکارڈ کی درستگی کیلئے تحریر ہے۔ (ادارہ)

(حضور انور کا دورہ بقیہ صفحہ 1)

چار بجے ٹورانٹو کے لئے روانہ ہوئی۔ قریباً ایک گھنٹہ کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جہاز ٹورانٹو کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا۔

ایئرپورٹ سے روانہ ہوکر چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ احمدیہ پیس ویلج پہنچے یہاں احباب جماعت مرد، عورتیں اور بچے حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔ سبھی نے حضور انور کا والہانہ استقبال کیا اور خوشی و مسرت سے نعرے بلند کئے۔

چھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور نے بیت الذکر میں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

ساڑھے آٹھ بجے آمین کی تقریب ہوئی جس میں کینیڈا اور امریکہ کی ساٹھ بچیاں شامل ہوئیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے باری باری تمام بچیوں سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور آخر پر دعا کروائی۔ حضور انور نے بچیوں کو نصیحت فرمائی کہ روزانہ قرآن کریم کی باقاعدگی سے تلاوت کیا کریں۔

تقریب آمین کے بعد ساڑھے نو بجے حضور انور نے مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مکرم عبدالحلیم طیب صاحب نیشنل سیکرٹری تربیت کینیڈا کے بیٹے عزیزم عثمان حلیم ڈوگر صاحب کی دعوت ولیمہ میں شرکت کے لئے تشریف لے گئے۔ اس تقریب کے بعد حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

یکم جولائی 2005ء

صبح پونے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔

حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ ایک بجکر چالیس منٹ پر حضور انور احمدیہ پیس ویلج سے نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے روانہ ہوئے اور دو بجے انٹرنیشنل سنٹر پہنچے۔ اس سنٹر کے ہال نمبر 5 میں نماز جمعہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ یہ وہی سنٹر ہے جہاں گزشتہ ہفتہ جماعت احمدیہ کینیڈا کے جلسہ سالانہ کا انعقاد ہوا تھا۔ ہال کا پہلا ایک تہائی حصہ مردوں کے لئے ریزرو کیا گیا تھا۔ جس کے سامنے چار فٹ اونچا ایک سٹیج بنایا گیا تھا۔ حضور انور نے اس سٹیج پر ہی خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور نماز جمعہ وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔ ہال کا دوسرا ایک تہائی حصہ خواتین کے لئے تیار کیا گیا تھا۔ دونوں حصوں میں پروجیکشن سکرین کے ذریعہ ویڈیو پر حضور انور کا خطبہ جمعہ ساتھ ساتھ دکھایا جاتا رہا۔

MTA پر یہ خطبہ یہاں سے براہ راست نشر کیا گیا۔ آٹھ ہزار سے زائد افراد نے انٹرنیشنل سنٹر میں حضور انور کی اقتداء میں نماز جمعہ وعصر ادا کی۔ امریکہ سے بعض احباب دوبارہ لمبا سفر طے کرکے خصوصی طور پر نماز جمعہ میں شامل ہونے کے لئے پہنچے۔ حالانکہ اس سے قبل یہ احباب جلسہ سالانہ کینیڈا میں بھی شرکت کرچکے تھے۔

نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد پونے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس احمدیہ پیس ویلج تشریف لے آئے۔

ساڑھے پانچ بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو سوا سات بجے تک جاری رہیں۔ اس دوران 31 خاندانوں کے 164 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ ملاقات کرنے والوں میں کینیڈا کی جماعتوں ویسٹن ساؤتھ، ٹورانٹو سنٹر، مسی ساگا، نارتھ یارک، ٹورانٹو ایسٹ، بریمپٹن کے علاوہ پاکستان، امریکہ، ٹرینیڈاڈ اور آسٹریلیا سے آنے والے بعض خاندان بھی شامل تھے۔

یکم جولائی کو کینیڈا کا قومی دن منایا جاتا ہے۔ یہ تقریب 1958ء سے مختلف ناموں سے منعقد ہورہی ہے لیکن اکتوبر 1982ء سے یہ تقریب ''کینیڈا ڈے'' کے نام سے منائی جارہی ہے۔ اس دن پورے کینیڈا میں چھٹی ہوتی ہے اور کینیڈین اس کو بہت جوش وخروش سے مناتے ہیں۔ اہم عمارتوں پر کینیڈا کا قومی پرچم لہرایا جاتا ہے اور رات کو آتش بازی وغیرہ بھی کی جاتی ہے۔

اس سلسلہ میں ایک سادہ مگر پروقار تقریب فیضیہ مہدی پارک پیس ویلج میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کی سب سے اہم بات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بنفس نفیس شرکت تھی۔

کینیڈا کے قومی جھنڈے کی مناسبت سے سرخ و سفید کپڑے پہنے بچیاں ایک گروپ کی صورت میں اس تقریب میں موجود تھیں۔ ایک بچی نے قومی پرچم اٹھایا ہوا تھا۔ اور ہر ایک نے سرخ رنگ کی ایک پٹی گلے میں پہنی ہوئی تھی جس پر Canada لکھا ہوا تھا۔ بچوں کا گروپ کالی پینٹ اور سفید شرٹ میں موجود تھا اور اس پارک کے کھلے احاطہ میں ہزاروں کی تعداد میں احباب اور خواتین اپنے آقا کے منتظر تھے۔

سوا سات بجے حضور انور اس تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ حضور انور نے شہر کے میئر سے ہاتھ ملایا جو اس تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم باسل احمد نے کی۔ اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ عزیزم مؤمل منصور نے پیش کیا۔

اس کے بعد بچوں اور بچیوں نے مل کر کینیڈا کا قومی ترانہ پڑھا۔ اس کے بعد ایک بچی عزیزہ وجیہہ ریاض احمد نے تقریر کی۔ اس بچی نے کینیڈا کا تعارف کروانے کے بعد کہا کہ کینیڈا کی زمین کتنی خوش قسمت ہے کہ گزشتہ سال بھی حضور انور یہاں تشریف لائے تھے اور الحمدللہ کہ ہم کتنے خوش قسمت ہیں کہ امسال بھی حضور انور نے کینیڈا کو برکت بخشی ہے۔ ہم کتنے خوش قسمت ہیں کہ ہم ایک ایسے ملک میں رہ رہے ہیں جس نے ہمیں عزت دی ہے اور مذہب کی آزادی دی ہے اور ہمیں اس قابل بنایا ہے کہ ہم پیس ویلج اور احمدیہ بلڈنگ جیسی عمارات بناسکیں۔

اس کے بعد Richmondhill کیڈٹ سکول کے تین احمدی کیڈٹ نے 32 اطفال کے ساتھ مل کر حضور انور کی خدمت میں گارڈ آف آنر پیش کیا اور مارچ پاسٹ کیا۔ اس پروگرام کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ اس کے بعد خدام کی دو ٹیموں کے درمیان باسکٹ بال کا ایک نمائشی میچ ہوا جس میں حضور انور رونق افروز رہے۔ اس میچ کے بعد خدام اور انصار پر مشتمل دو ٹیموں کے درمیان والی بال کا ایک نمائشی میچ ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس میچ میں بھی رونق افروز رہے۔ اس کے بعد حضور انور نے میچ میں حصہ لینے والی دونوں ٹیموں کو میڈل عطا فرمائے۔ اس کے ساتھ ہی پونے نو بجے یہ پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الذکر تشریف لائے۔ جہاں تقریب آمین منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں کینیڈا اور امریکہ کی 65 بچیوں نے شرکت کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے باری باری ہر بچی سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور ساتھ ساتھ بچیوں کو نصیحت فرمائی کہ روزانہ تلاوت قرآن کریم کیا کریں۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

2 جولائی 2005ء

صبح چار بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔

حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ صبح دس بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ احمدیہ پیس ویلج سے بریمپٹن کے لئے روانہ ہوئے۔ پیس ویلج سے بریمپٹن تک کا فاصلہ 35 کلومیٹر ہے۔

گیارہ بجے حضور انور بریمپٹن پہنچے جہاں احباب جماعت بریمپٹن نے حضور انور کا استقبال کیا اور بچوں کے گروپس نے خیر مقدمی استقبالیہ نغمات پیش کئے۔ مجلس عاملہ جماعت احمدیہ بریمپٹن نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

آج پروگرام کے مطابق بریمپٹن میں بیت الذکر کے سنگ بنیاد کی تقریب تھی۔ اس تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت مبارک قادیان کی ایک اینٹ اس بیت کی بنیاد میں پہلی اینٹ کے طور پر نصب فرمائی۔ اس کے بعد علی الترتیب درج ذیل احباب کو اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

ایڈیشنل وکیل التبشیر، پرائیویٹ سیکرٹری صاحب، امیر صاحب کینیڈا، نائب امیر اول، نائب امیر دوئم کینیڈا، صدر مجلس انصار اللہ کینیڈا، صدر مجلس خدام الاحمدیہ، صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا، صدر جماعت بریمپٹن، مربی سلسلہ جماعت بریمپٹن، چیئرمین صاحب نیشنل بیت الذکر کمیٹی۔ علاوہ ازیں دو واقف نو بچوں عزیزم فرخ بھٹی ابن بشارت احمد بھٹی صاحب اور عزیزہ سلمہ سوسن بنت رفیع احمد فاروقی صاحب کو بھی ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ بعد میں حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

سنگ بنیاد کی اس تقریب کے بعد گیارہ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بریمپٹن سے مسی ساگا کے لئے روانہ ہوئے۔ گیارہ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور مسی ساگا میں جماعت کے سنٹر بیت الحمد پہنچے۔ اسی سنٹر میں جامعہ احمدیہ کینیڈا کی عمارت بھی ہے۔ صدر صاحب جماعت احمدیہ مسی ساگا نے اپنی جماعت کے احباب کے ساتھ حضور انور کا والہانہ استقبال کیا۔ احباب جماعت مرد وخواتین اور بچے صبح سے ہی جمع ہونے شروع ہوگئے تھے۔ ان سب نے فلک شگاف نعروں کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

حضور انور پارکنگ ایریا میں ہی گاڑی سے باہر تشریف لائے اور پیدل چلتے ہوئے احباب جماعت کے نعروں اور سلام کا جواب دیتے ہوئے بیت الحمد اور جامعہ کی عمارت میں داخل ہوئے۔ مرد حضرات اس سنٹر کے باہر میدان میں جمع تھے جبکہ خواتین اندر بیت کے ہال میں حضور کی منتظر تھیں۔ اس موقع پر مجلس عاملہ مسی ساگا، طلباء جامعہ احمدیہ اور اساتذہ جامعہ احمدیہ نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ اس کے بعد حضور انور لجنہ کے ہال میں تشریف لے گئے۔ جونہی حضور انور دروازہ سے اندر داخل ہوئے خواتین نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ حضور انور خواتین اور بچیوں میں کچھ دیر کے لئے تشریف فرما رہے۔ اس دوران بچیاں کورس کی صورت میں دعائیہ نظمیں پڑھتی رہیں۔ حضور انور نے بچیوں میں چاکلیٹ بھی تقسیم فرمائے۔

اس کے بعد حضور انور عمارت کے اس حصہ میں تشریف لے گئے جس میں جامعہ احمدیہ کینیڈا قائم ہے۔ جامعہ احمدیہ کینیڈا کی پہلی کلاس ستمبر 2003ء سے شروع ہوئی تھی۔ اب ستمبر 2004ء سے دوسری نئی کلاس بھی شروع ہوچکی ہے۔ امسال ستمبر 2005ء سے انشاء اللہ العزیز تیسری کلاس بھی شروع ہوگی۔

حضور انور جامعہ احمدیہ کے لائبریری ہال میں تشریف لائے۔ جہاں جامعہ احمدیہ کے طلباء اور اساتذہ حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔

حضور انور کی آمد کے ساتھ استقبالیہ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کے بعد جامعہ احمدیہ کے سات طلباء نے سات مختلف زبانوں انگلش، فرنچ، عربی، فارسی، جرمن، سپینش اور اردو میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔ اس سپاسنامہ کا اردو متن درج ذیل ہے۔

پیارے آقا! آج کا دن ہمارا دن ہے۔

ہم کیا ہی خوش نصیب ہیں کہ ہم میں قدرت ثانیہ

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

کے پانچویں مظہر ہمارے پیارے آقا حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس رونق افروز ہیں۔

حضور! یہ ہمارا اللہ تعالیٰ کے سامنے عہد ہے کہ ہم پیارے آقا کے ہر ارشاد پر بدل و جان عمل کرنے کی کوشش کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

ہم عاجز غلام، مقدس نظام خلافت کی حفاظت کے لئے مسلسل جدو جہد کرتے رہیں گے اور اگر ضرورت پڑی تو ہم اس کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دینے سے ہرگز گریز نہیں کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اللہ ہماری مدد فرمائے۔ آمین

ہم ہیں طلباء جامعہ احمدیہ کینیڈا۔ حضور کے ادنیٰ چاکر

طلباء جامعہ کی طرف سے اس استقبالیہ ایڈریس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ڈائس پر تشریف لائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ پہلے میں نے سوچا تھا کہ کچھ کہوں پھر بعد میں خیال آیا کہ آپ سے پوچھوں کہ گزشتہ تین سال گزرنے کے بعد آپ میں کتنی صلاحیتیں اجاگر ہوئی ہیں۔ اس کے بعد حضور انور نے جامعہ احمدیہ کی اس پہلی کلاس کے طلباء سے جو اس وقت تیسرے سال میں ہیں باری باری دریافت فرمایا۔

حضور انور نے ان طلباء سے دریافت فرمایا کہ آپ کون کون سے مضامین پڑھ رہے ہیں۔ ان مضامین کی آپ کو کس حد تک سمجھ آ رہی ہے۔ زبانیں کون کون سی سیکھ رہے ہیں کس زبان میں آپ کو دلچسپی ہے۔ یہ دلچسپی کس طرح پیدا ہوئی۔ ایک طالبعلم نے بتایا کہ حضور انور نے جب سپین کا دورہ فرمایا تھا اس وقت سے سپینش زبان سیکھنے کا شوق پیدا ہوا ہے۔ پھر حضور انور نے جامعہ احمدیہ کے پرنسپل مکرم مبارک احمد نذیر صاحب سے دریافت فرمایا کہ آپ طلباء کے لئے زبانوں کا انتخاب کس طرح کرتے ہیں۔ اور کون کون سی زبان سکھانے کا پروگرام ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اردو، انگریزی اور عربی کے علاوہ سپینش، فرنچ، پرتگیز اور رشین زبان سکھانے کا پروگرام ہے اور طلباء کی دلچسپی اور رجحان کو دیکھ کر زبان سکھانے کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔

حضور انور نے طلباء سے دریافت فرمایا کہ آپ روزانہ کتنے گھنٹے پڑھتے ہیں۔ جامعہ کی پڑھائی کے علاوہ کتنے گھنٹے پڑھتے ہیں۔ مختلف طلباء نے مختلف اوقات بتائے۔ اس پر حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ کا سارا دن مصروف گزرنا چاہئے۔ کوئی وقت بھی ضائع نہیں ہونا چاہئے۔ پھر حضور انور نے کھیل کے وقت کے بارہ میں دریافت فرمایا اور تفصیل بھی پوچھی کہ کون کون سی کھیلیں کھیلتے ہیں۔ پھر حضور انور نے طلباء کے مطالعہ کے بارہ میں دریافت فرمایا اور فرمایا جو روزمرہ کا ہوم ورک ہے اور لازمی مطالعہ ہے اس کے علاوہ آپ کتنا مطالعہ کرتے ہیں۔ حضور انور نے ہر طالبعلم سے دریافت فرمایا کہ کون کون سی کتب اس کے زیر مطالعہ ہیں اور روزانہ ہر طالبعلم کتنا وقت مطالعہ کو دیتا ہے۔ جن میں سے بعض جماعتی دینی کتب تھیں اور بعض دوسرے موضوعات پر تھیں۔ حضور انور نے تمام طلباء کو ہدایت فرمائی کہ حضرت اقدس مسیح موعود کی کوئی نہ کوئی کتاب ضرور آپ کے مطالعہ میں رہنی چاہئے۔ دوسری کتب بے شک پڑھیں لیکن حضرت مسیح موعود کی کسی کتاب کا روزانہ مطالعہ ہونا چاہئے۔ رات سونے سے پہلے مطالعہ کر کے سویا کریں۔ فرمایا مطالعہ ضروری ہے اس سے آپ کا علم بڑھتا ہے۔

حضور انور نے طلباء کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ الفضل پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ اسی طرح رسالہ ریویو آف ریلیجنز بھی پڑھا کریں۔ اسی طرح پاکستان سے جماعتی رسالے خالد، تشحیذ الاذہان اور انصار اللہ بھی منگوائیں اور طلباء یہ رسالے بھی پڑھا کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ سائنس کے بعض رسالے ہیں، امریکہ سے منگوالیا کریں۔ طلباء کو سائنسی مضامین سے اور اس بارہ میں نئی ہونے والی تحقیقوں سے واقفیت ہونی چاہئے۔ طلباء کو سائنسی مضامین کا بھی مطالعہ کرنا چاہئے اور نئی ایجادات اور تحقیقات سے واقفیت ہونی چاہئے۔ فرمایا انٹرنیٹ پر بھی آپ کو یہ مضامین مل سکتے ہیں۔

بعض طلباء نے ذکر کیا ہم حیات نور اور حیات قدسی کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ دونوں کتابیں جامعہ احمدیہ کے طلباء کو پڑھنی چاہئیں۔ حضور انور نے فرمایا۔ حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے کہ جہاں صوفی قسم کے لوگ جا کر بیٹھ جائیں وہاں جماعت کا اثر ہوتا ہے۔ نیک، متقی اور خدا سے تعلق ہو اور دیکھنے والوں کو نظر بھی آتا ہو۔ یہی لوگ فیلڈ میں کامیاب ہوتے ہیں۔ ان کا احترام ہوتا ہے ان کی بات مانی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق کے نتیجہ میں عاجزی پیدا ہوتی ہے نہ کہ تکبر۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپس میں گفتگو کے دوران اساتذہ پر جو تبصرہ ہوتا ہے وہ ایک حد تک چلنا چاہئے اس سے زیادہ نہیں کہ اساتذہ کا احترام اور ادب جاتا رہے۔

حضور انور نے مطالعہ کے ضمن میں فرمایا کہ جامعہ احمدیہ کی پڑھائی راستہ دکھانے والی پڑھائی ہے لیکن اس میں مزید بہتری تبھی ہوگی جب آپ حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب زیر مطالعہ رکھیں گے۔ حضور انور نے فرمایا آغاز میں کم از کم ''مرزا غلام احمد قادیانی اپنی تحریروں کی رو سے'' پڑھیں اس میں مختلف عناوین کے تحت حوالے ہیں۔ پھر حضرت مسیح موعود کی تفسیر القرآن مختلف جلدوں میں شائع ہوئی اس کا مطالعہ کریں پھر دوسری کتابیں شروع کریں۔

حضور انور کو بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعہ احمدیہ کے تمام طلباء موصی ہیں۔ حضور انور نے طلباء سے دریافت فرمایا کہ کیا وصیت کرنے سے قبل رسالہ الوصیت پڑھا ہے۔ فرمایا یہ ہر طالبعلم کو پڑھنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا مرزا حنیف احمد صاحب نے تعلیم فہم قرآن کے نام سے حوالے اکٹھے کئے ہیں، طلباء اس کا بھی مطالعہ کریں۔

حضور انور نے پرنسپل صاحب سے دریافت فرمایا کہ کیا طلباء کو دودھ وغیرہ دیا جاتا ہے۔ اس پر پرنسپل صاحب نے بتایا کہ صبح وقفہ میں گیارہ بجے طلباء کو دودھ اور Snak وغیرہ دیے جاتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جن کی یادداشت کمزور ہے ان کو سویا لیسوتھین کھلائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ شیڈیول اتنا مصروف نہیں ہے جتنا ہونا چاہئے ان کو نمازوں سمیت 18 گھنٹے کا پروگرام بنا کر دینا چاہئے کہ چھ گھنٹے صرف ریسٹ اور آرام کے ہوں۔ ان کو اتنا مصروف رکھیں کہ کچھ اور سوچنے کا موقع نہ ملے۔ ان کے سپرد بعض کتب کریں کہ آپ نے یہ یہ پڑھنی ہیں اور اتنے عرصہ میں اس کا مطالعہ کرنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا طلباء کو تفسیر کبیر کا بھی مطالعہ کرنا چاہئے۔ اسی طرح عبدالرحمٰن خادم صاحب کی پاکٹ بک اور قاضی محمد نذیر صاحب مرحوم کی پاکٹ بک بھی مطالعہ کرنی چاہئیں۔ دونوں کا اپنا اپنا انداز ہے۔ حضور انور نے فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجالس سوال و جواب کی کیسٹس بھی سنیں۔

ایک طالبعلم احمد تمیم یوسف زئی جن کا تعلق افغانستان سے ہے ان کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ حضرت اقدس مسیح موعود کی فارسی کتب کا بھی مطالعہ کریں۔ اسی طرح آپ کا جو فارسی زبان میں کلام ہے فارسی درثمین بھی پڑھیں۔

حضور انور نے فرمایا جو جنرل نالج میں اچھے ہیں وہی زیادہ کامیاب ہیں۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی اور یہ پروگرام ڈیڑھ بجے اپنے اختتام کو پہنچا۔ طلباء کے ڈائننگ ہال میں اساتذہ اور اس موقع پر آنے والے مہمانوں کے ساتھ چائے وغیرہ کا پروگرام تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کچھ وقت کے لئے اساتذہ کرام اور مہمانوں کے ساتھ تشریف فرما رہے اور چائے نوش فرمائی۔ اس کے بعد حضور عمارت سے باہر تشریف لائے جہاں بیرونی لان میں جامعہ احمدیہ کے طلباء اور اساتذہ نے حضور انور کے ساتھ ایک گروپ کی صورت میں تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ جامعہ احمدیہ کی تینوں کلاسز نے علیحدہ علیحدہ بھی حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔ علاوہ ازیں مجلس عاملہ جماعت احمدیہ مسی ساگا نے بھی حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف حاصل کیا۔

اس کے بعد دو بجے یہاں سے مسی ساگا کے لئے روانگی ہوئی۔ اڑھائی بجے حضور انور بیت الذکر میں ظہر وعصر کی نمازوں کی ادائیگی کے لئے تشریف لائے۔ نمازوں کی ادائیگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرمہ ناصرہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم غلام احمد عطاء صاحب مرحوم (سابق وکیل الزراعت) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ مرحومہ نے یکم جولائی 2005ء کو وفات پائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے سات بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ کلیم احمد ملک صاحب صدر مجلس انصار اللہ کینیڈا کی خوشدامن تھیں۔

اس نماز جنازہ حاضر کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے درج ذیل تین نماز جنازہ غائب بھی پڑھائے۔

1۔ مکرم میاں عبدالرشید صاحب سابق نائب امیر ضلع میر پور آزاد کشمیر۔ آپ نے 27 مئی 2005ء کو وفات پائی۔

2۔ مکرم ملک غلام نبی شاہد صاحب سابق مربی سلسلہ مغربی و مشرقی افریقہ، استاد جامعہ احمدیہ ربوہ۔ آپ نے 24 مئی 2005ء کو بیلجیئم میں وفات پائی۔ مرحوم موصی تھے۔

3۔ مکرمہ بشریٰ منیر صاحبہ اہلیہ مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ (شعبہ رشتہ ناطہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ) مرحومہ نے 22 مئی 2005ء کو وفات پائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق آج بعد سہ پہر ٹورانٹو سے Ottawa کے لئے روانگی تھی۔ حضور انور ساڑھے چار بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور روانگی سے قبل دعا کروائی۔ حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت پیس ویلج کی ایک بہت بڑی تعداد جمع تھی۔ ٹورانٹو سے آٹوا کا فاصلہ 550 کلومیٹر ہے۔

آٹوا کا شہر قبل ازیں (بائی ٹاؤن) Bytown نامی ایک قصبہ تھا۔ یکم جنوری 1855ء کو اس قصبہ کو قانونی طور پر شہر کا درجہ دے کر اس کا نام آٹوا (Ottawa) رکھا گیا۔ اور پھر 31 دسمبر 1857ء کو ملکہ وکٹوریہ نے کینیڈا کے دارالحکومت کے طور پر آٹوا شہر کا انتخاب کیا۔ اور اب تک یہ کینیڈا کا دارالحکومت ہے۔ آٹوا شہر کی ایک مشہور چیز ری ڈو کنال (نہر) (Rideau Canal) ہے۔ یہ خوبصورت نہر 1826ء سے لے کر 1832ء کے درمیان مکمل ہوئی۔ موسم گرما میں اس نہر میں لوگ کشتی رانی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ جبکہ موسم سرما میں اس نہر کا پانی منجمد ہو جاتا ہے تو کثیر تعداد میں لوگ برف پر Skating کرتے ہیں اور میل ہا میل تک اس پر پھسلتے ہوئے جاتے ہیں۔ اس شہر کی آبادی آٹھ لاکھ پینتالیس ہزار ہے۔

ساڑھے چار گھنٹے کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احمدیہ مشن ہاؤس آٹوا (Ottawa) پہنچے۔ جہاں صدر جماعت آٹوا محمد اشرف سیال صاحب و مربی سلسلہ محمد طارق اسلام صاحب نے عاملہ کے ممبران، جماعتی عہدیداران اور احباب جماعت کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ اس موقع پر ایک بچے نے حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ مجلس عاملہ کے تمام ممبران اور دیگر جماعتی عہدیداران نے حضور انور سے مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔

احباب جماعت آٹوا مرد و خواتین، بچے، بوڑھے سبھی بے حد خوش تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ آٹوا کا پہلا دورہ تھا۔ ہر

طرف نعرہ ہائے تکبیر بلند ہورہے تھے اور سبھی اپنے ہاتھ ہلا ہلا کر حضور انور کو خوش آمدید کہہ رہے تھے۔ بچیاں رنگا رنگ کے لباس میں ملبوس استقبالیہ گیت پڑھ رہی تھیں۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سبھی کو ان کے نعروں اور سلام کا جواب دیا۔ حضور انور کچھ دیر بچیوں کے پاس کھڑے رہے۔ پھر مشن ہاؤس کے اندر تشریف لے گئے۔ آٹوا میں حضور انور کی رہائش کا انتظام مشن ہاؤس میں تھا۔

آٹوا (Ottawa) میں جماعت کا قیام 1968ء میں ہوا۔ صوفی عزیز احمد صاحب اس جماعت کے پہلے صدر تھے۔ جماعت کا موجودہ مشن ہاؤس اور عمارت 1991ء میں خریدی گئی۔ جماعت کا یہ موجودہ مشن ہاؤس آٹوا سٹی کے مشرقی حصہ Cumberland میں واقع ہے اور جماعت کی اس جائیداد کا کل رقبہ 100 ایکڑ ہے۔ رہائشی حصہ کے علاوہ اس عمارت میں دو ہال ہیں اور دفاتر ہیں۔ کچن اور واش رومز وغیرہ کی سہولیات بھی حاصل ہیں۔ ایک ہال کو بیت الذکر کی شکل دی گئی ہے۔ ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسی ہال میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد آمین کی تقریب ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس تقریب میں شامل ہونے والے پانچ بچوں اور ایک بچی سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور آخر پر دعا کروائی۔ آمین کی اس تقریب کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

3جولائی2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدیہ مشن ہاؤس آٹوا (Ottawa) میں پڑھائی۔ صبح دس بجے حضور انور نے مشن ہاؤس کے احاطہ میں پودا لگایا اور دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو دو بجے تک جاری رہیں۔ اس دوران آٹوا جماعت کے 60 خاندانوں کے 284 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملاقاتوں کے بعد آٹوا جماعت کی مجلس عاملہ کے ممبران اور دوسرے جماعتی عہدیداروں نے حضور انور کے ساتھ اجتماعی طور پر تصاویر بنوانے کا شرف حاصل کیا۔

سوا دو بجے حضور انور نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ دوپہر کے کھانے کا انتظام بی بی یاسمین صاحبہ و مامون صاحب نے اپنے گھر کیا تھا۔ حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا مع ممبران قافلہ گھر تشریف لائے۔ اور یہاں کچھ دیر کیلئے قیام فرمایا۔

یہاں سے پروگرام کے مطابق چار بجکر دس منٹ پر مانٹریال (Montreal) کے لئے روانگی ہوئی آٹوا سے مانٹریال کا فاصلہ دوصد کلومیٹر کے قریب ہے۔

مانٹریال کا پہلا نام Hochilaga تھا جس کو ریڈ انڈین قبیلہ Iroquis نے آباد کیا تھا۔ سترہویں صدی عیسوی میں اس کا نام مانٹریال رائج ہوا۔ اس شہر کو Isle of Montreal بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ ایک دریا اور قدرتی جھیلوں کے درمیان واقع ہے۔ مانٹریال ایک وقت میں کینیڈا کی پہچان تھا اور اس کا سب سے بڑا شہر تھا۔ اب آبادی کے لحاظ سے یہ دوسرے نمبر پر ہے اس شہر میں فرنچ زبان بولی جاتی ہے۔

سوا دو گھنٹے کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چھ بجکر 25 منٹ پر احمدیہ مشن ہاؤس مانٹریال میں پہنچے۔ جہاں احباب جماعت مانٹریال نے حضور انور کا والہانہ استقبال کیا اور بچوں نے خیر مقدمی نغمات پیش کئے بچوں نے حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے۔

استقبالیہ پروگرام کے بعد حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے جہاں فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ یہ ملاقاتیں ساڑھے چھ بجے سے لے کر رات ساڑھے نو بجے تک جاری رہیں۔ اس دوران مانٹریال جماعت کی 58 فیملیز اور 15 افراد نے انفرادی طور پر حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا اس طرح مجموعی طور پر 278 افراد نے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

اس کے بعد نو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور نے احمدیہ مشن ہاؤس مانٹریال ''بیت النصرت'' میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد تقریب آمین ہوئی۔ حضور انور نے اس تقریب میں شامل چار بچیوں اور ایک بچے سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور آخر پر دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ حضور انور کا قیام مشن ہاؤس میں ہی تھا۔

4جولائی2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مشن ہاؤس مانٹریال بیت النصرت میں پڑھائی۔

صبح پونے دس بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور مشن ہاؤس کے انتہائی قریب بہنے والے دریا St.Laurant کے کنارے سیر کی۔ قریباً بیس منٹ کی سیر کے بعد حضور انور واپس تشریف لائے حضور انور نے مشن ہاؤس کی عمارت اور اس کے بیرونی احاطہ اور قطعہ زمین کے بارہ میں صدر صاحب جماعت مانٹریال اور جماعتی عہدیداران سے مختلف امور دریافت فرمائے اور یہاں بیت الذکر کی تعمیر کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا۔ حضور انور کو بتایا گیا ہے کہ جماعت کی بڑھتی ہوئی تعداد اور ضروریات کے مدنظر اب اس سے بڑا رقبہ لے کر بیت اور مشن ہاؤس تعمیر کرنے کا پروگرام ہے۔

مانٹریال میں جماعت کا قیام پچاس کی دہائی میں عمل میں آیا۔ اس لحاظ سے مانٹریال کی جماعت کینیڈا میں سب سے پرانی جماعت ہے۔ جماعت نے موجودہ مشن ہاؤس کی عمارت 1995ء میں خریدی تھی۔ یہ عمارت تین منزلہ ہے رہائشی حصہ کے علاوہ اس میں دفاتر اور نماز پڑھنے کے لئے دو بڑے ہال ہیں جہاں مرد اور عورتیں الگ الگ قریباً آٹھ صد کی تعداد میں نماز ادا کرسکتے ہیں۔ یہ عمارت ایک بہت بڑے دریا St.Laurant کے کنارے پر واقع ہے اور اپنے محل وقوع کے لحاظ سے بہت ہی خوبصورت اور پر فضا مقام پر ہے۔

آج پروگرام کے مطابق راستہ میں ایک دو مقامات پر رک کر کارنوال (Carnwall) اور پھر وہاں سے ٹورانٹو کے لئے روانگی تھی۔ سوا دس بجے حضور انور مشن ہاؤس مانٹریال سے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل حضور انور نے دعا کروائی۔ احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد مشن ہاؤس میں موجود تھی۔ احباب اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے صبح سے ہی مشن ہاؤس میں جمع ہونا شروع ہوگئے تھے۔ سبھی نے اپنے ہاتھ بلند کرکے اور والہانہ نعرے لگاتے ہوئے حضور انور کو رخصت کیا۔

مانٹریال میں 1976ء میں اولمپک گیمز ہوئی تھیں۔ جس کے لئے یہاں ایک وسیع وعریض جدید طرز کا سٹیڈیم بنایا گیا تھا اور ساتھ اولمپک ویلج بھی تعمیر کیا گیا تھا۔ یہ سٹیڈیم اپنی طرز تعمیر کے لحاظ سے منفرد اہمیت کا حامل ہے۔ اس سٹیڈیم کے ایک طرف ایک بہت اونچا Tower تعمیر کیا گیا ہے۔ اس ٹاور کی تعمیر بھی اس طرز کی ہے کہ یہ ایک طرف جھکا ہے اور جس طرف جھکا ہے اس طرف اس کے اوپر کے حصہ سے لوہے کی مضبوط رسیاں باندھ کر وسیع وعریض سٹیڈیم کی چھت کو اٹھایا گیا ہے۔ رسیوں کا دوسرا کنارہ سٹیڈیم کی چھت سے باندھا گیا ہے۔ مانٹریال کے Panormic View کے لئے اگر اس مانٹریال ٹاور کی Observatory سے نظارہ کیا جائے اور موسم بالکل صاف ہو تو ہر سمت میں 80 کلو میٹر تک دیکھا جاسکتا ہے۔ کیبل کار کے ذریعہ جس میں ایک وقت میں 76 آدمی بیٹھ سکتے ہیں اس ٹاور کے اوپر پہنچا جاسکتا ہے۔ کیبل کار کے اردگرد شیشے لگے ہوئے ہیں۔ اوپر تک جاتے ہوئے سارا نظارہ نظر آتا ہے۔ حضور انور بھی کچھ دیر کے لئے اوپر تشریف لے گئے۔ ایک گائیڈ نے حضور انور کو سٹیڈیم کے مختلف حصے دکھائے اور اس کی تعمیر کے تعلق میں معلومات پہنچائیں۔

جماعت مانٹریال نے ایک پارک میں چائے اور Snak وغیرہ کا انتظام کیا ہوا تھا اولمپک سٹیڈیم دیکھنے کے بعد حضور انور اس پارک میں تشریف لے آئے اور کچھ دیر یہاں قیام فرمایا۔ یہاں منتظمین اور خدمت کرنے والے خدام نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

دوپہر ایک بجکر بیس منٹ پر یہاں سے کارنوال (Carnwall) کے لئے روانگی ہوئی قریباً ایک گھنٹہ دس منٹ کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کارنوال پہنچے یہاں جماعت نے حضور انور کے محدود قیام اور فیملی ملاقاتوں کا انتظام ایک ہوٹل میں کیا تھا۔ کارنوال (Cornwall) میں داخل ہونے سے قریباً دس کلومیٹر قبل پولیس کی گاڑیاں حضور انور کی آمد کا انتظار کررہی تھیں۔ جونہی حضور انور کا قافلہ ان کے نزدیک پہنچا تو پولیس کی ایک کار نے قافلے کو Escort کرنا شروع کیا۔ جب کہ دوسری کار قافلے کی کاروں کے پیچھے چلتی رہی۔ پولیس کے اس Escort میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل پہنچے اور کچھ دیر کے بعد یہاں سے احمدیہ مشن ہاؤس کارنوال کے لئے روانہ ہوئے۔ جہاں احباب جماعت کارنوال نے حضور انور کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر بھی بچیوں نے استقبالیہ گیت گائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہاں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں نمازوں کی ادائیگی سے قبل حضور انور نے اس بیت الذکر کا نقشہ اور ڈیزائن ملاحظہ فرمایا جو اس جگہ تعمیر ہونی ہے۔ اور اس موجودہ عمارت کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

کارنوال (Cornwall) کا شہر کینیڈا کے انتہائی جنوب میں امریکہ کے بارڈر پر واقع ہے۔ یہاں سے امریکہ کا بارڈر نصف کلومیٹر دور ہے۔ یہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو مین روڈ کے اوپر ایک عمارت خریدنے کی توفیق ملی ہے۔ کل رقبہ ایک ایکڑ ہے پانچ ہزار مربع فٹ پر بلڈنگ بنی ہوئی ہے۔ جس میں دو بڑے ہال ہیں اور دفاتر وغیرہ ہیں اس کی عمارت کی خرید کا سارا خرچ تین لاکھ ڈالر ایک مخلص احمدی ڈاکٹر مکرم صادق حسن صاحب نے ادا کیا ہے۔ اب یہاں پر ایک بیت کی تعمیر کا پروگرام ہے۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مشن کے بیرونی احاطہ میں پودا لگایا اور دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور واپس ہوٹل تشریف لے آئے جہاں ساڑھے چار بجے ملاقاتیں شروع ہوئیں جو سوا چھ بجے تک جاری رہیں۔ اس دوران جماعت کارنوال کے علاوہ جماعت مانٹریال اور امریکہ سے آنے والی بعض فیملیز نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ اس طرح مجموعی طور پر 24 خاندانوں کے 141 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

ملاقاتوں کے بعد سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کارنوال سے ٹورانٹو کے لئے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل حضور انور نے دعا کروائی۔

کارنوال سے ٹورانٹو کا فاصلہ 455 کلومیٹر ہے۔ قریباً ساڑھے چار گھنٹے کے سفر کے بعد رات ساڑھے دس بجے ٹورانٹو احمدیہ پیس ویلج آمد ہوئی۔ جہاں پیس ویلج کے مکین مرد، عورتیں اور بچے اپنے پیارے آقا کی آمد کے منتظر تھے۔ جونہی حضور انور کی کار پیس ویلج میں احمدیہ ایونیو سے داخل ہوئی۔ احباب جماعت نے نعرے ہائے تکبیر بلند کئے اور اپنے ہاتھ بلند کرکے حضور انور کو السلام علیکم کہا۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کے سلام کا جواب دیا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ پونے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الذکر تشریف لاکر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور واپس اپنی قیام گاہ پر تشریف لے آئے۔

گھر کی تعمیر میں روشنی اور ہوا کی ضرورت

2 مرلہ مکان کا نقشہ اور چند عام تعمیراتی نقائص کا سدباب

مکرم بشیرالدین کمال صاحب ۔آرکیٹیکٹ

دھوپ، روشنی اور ہوا زندگی ہے انسانوں کی ، حیوانوں کی اور نباتات کی ۔کہہ سکتے ہیں کائنات کی، جو کہ خداتعالیٰ کی عظیم نعمت ہے۔

اگر ہری بھری گھاس کے اوپر اینٹ یا پتھر کچھ عرصہ کے لئے رکھ دیں تو کچھ وقت گزرنے کے بعد جب وہی اینٹ یا پتھر اٹھائیں گے تو نیچے سے گھاس زرد یعنی مردہ ہو چکی ہوگی۔ پھر جب کھلا چھوڑ دیں گے تو وہی گھاس دوبارہ ہری بھری یعنی زندہ ہو جائے گی۔ انسان پر بھی یہ دھوپ اور روشنی ایسے ہی اثر انداز ہوتی ہے۔ گرمیوں میں انسان کو پسینہ آتا ہے جس کے ذریعہ سے انسان کے فاسد مادے جسم سے خارج ہوتے ہیں جو صحت کا موجب بنتے ہیں بلکہ بعض دفعہ بیماری کی صورت میں پسینہ آنے سے اس بیماری سے نجات مل جاتی ہے۔ انہی گرمیوں میں مچھر اور کئی زہریلے کیڑے وغیرہ مرجاتے ہیں جن کا ختم ہونا انسانی صحت کے لئے ضروری ہے۔ اس طرح بھی انسان صحت مند رہتا ہے۔سردیوں میں انسان دھوپ سے لطف اندوز ہوتا ہے جو انسانی صحت پر مثبت اثر ڈالتی ہے۔مغربی ممالک میں جہاں دھوپ کم میسر آتی ہے دھوپ دیکھ کر لوگ خوب خوشی مناتے ہیں اور اس سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

نباتات میں یہی دھوپ پھل پھول لانے اسے پروان چڑھانے اور پکانے کا کام کرتی ہے۔ جب وہ پھل پکتا ہے تب لذت بخش ہوتا ہے۔ کچے پھل کو کھانا بھی پسند نہیں کیا جاتا۔ پکا ہوا پھل ہی انسانی صحت اور جسم کے لئے نہ صرف فائدہ مند بلکہ اس کو پروان چڑھانے میں ممد ہوتا ہے۔

پھر ایک اور روشنی بھی ہے یعنی چاند کی روشنی جو پھلوں کی شیرینی میں اہم کردار ادا کرتی ہے بلکہ بعض پودوں کے بڑھنے میں مدد دیتی ہے۔سورج کی روشنی فصل کو پکاتی ہے۔ مثلاً جہاں پہلے گرمی آتی ہے وہاں گندم کی فصل پہلے پک کر تیار ہوتی ہے۔ جہاں بعد میں آتی ہے وہاں بعد میں پک کر تیار ہوتی ہے۔ پس سورج اور چاند کی روشنی لازم وملزوم ہے۔ کائنات کے لئے اور ان کے لئے جو اس میں رہتے ہیں۔

روحانی دنیا میں روشنی اور دھوپ کا مقام

جس طرح مادی دنیا میں سورج چاند اور ستارے ہیں جو انسانی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں اور ہو رہے ہیں۔اسی طرح روحانی دنیا میں بھی سورج اور چاند اور ستارے ہیں جو انسانی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں اور ہو رہے ہیں اور ان کے بغیر زندگی نہیں ہے۔اگر ہے تو مردہ جیسے سورج سے گھاس ڈھانپے رکھنے سے مردہ ہو چکی ہوتی ہے۔قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ ﷺ کو سورج قرار دیا ہے۔ اور آپ کے سورج ہونے میں کوئی شک بھی نہیں۔جس طرح مادی سورج سے روشنی حاصل نہ کرنے سے زندگی مردہ ہو جاتی ہے اسی طرح اگر روحانی سورج سے روشنی اور دھوپ حاصل نہ کی جائے اور اس سے اپنے آپ کو ڈھانپ کر رکھا جائے تو انسان مردہ ہو جاتا ہے۔ پس روحانی زندگی کے لئے بھی روحانی سورج چاند ستاروں سے روشنی حاصل کرنا ضروری ہے۔ وہ ہیں محمد رسول اللہ ﷺ، آپ کے صحابہ، اولیاء اللہ اور مجددین۔ پھر روحانی دنیا میں روشنی کو نور اور اندھیرے کو ظلمت اور گمراہی سے تشبیہ دی گئی ہے۔ یہ خلاصہ ہے روحانی دنیا میں دھوپ اور روشنی کے مقام اور ضرورت کا جیسے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

اللہ دوست ہے ان کا جو ایمان لائے وہ نکالتا ہے ان کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف اور جو لوگ کافر ہوئے ان کے دوست نیکی سے روکنے والے لوگ ہیں جو نکالتے ہیں ان کو روشنی سے تاریکیوں کی طرف۔ یہ لوگ ہی آگ والے ہیں وہ اس میں رہ پڑنے والے ہیں۔

2 مرلہ مکان کا نقشہ

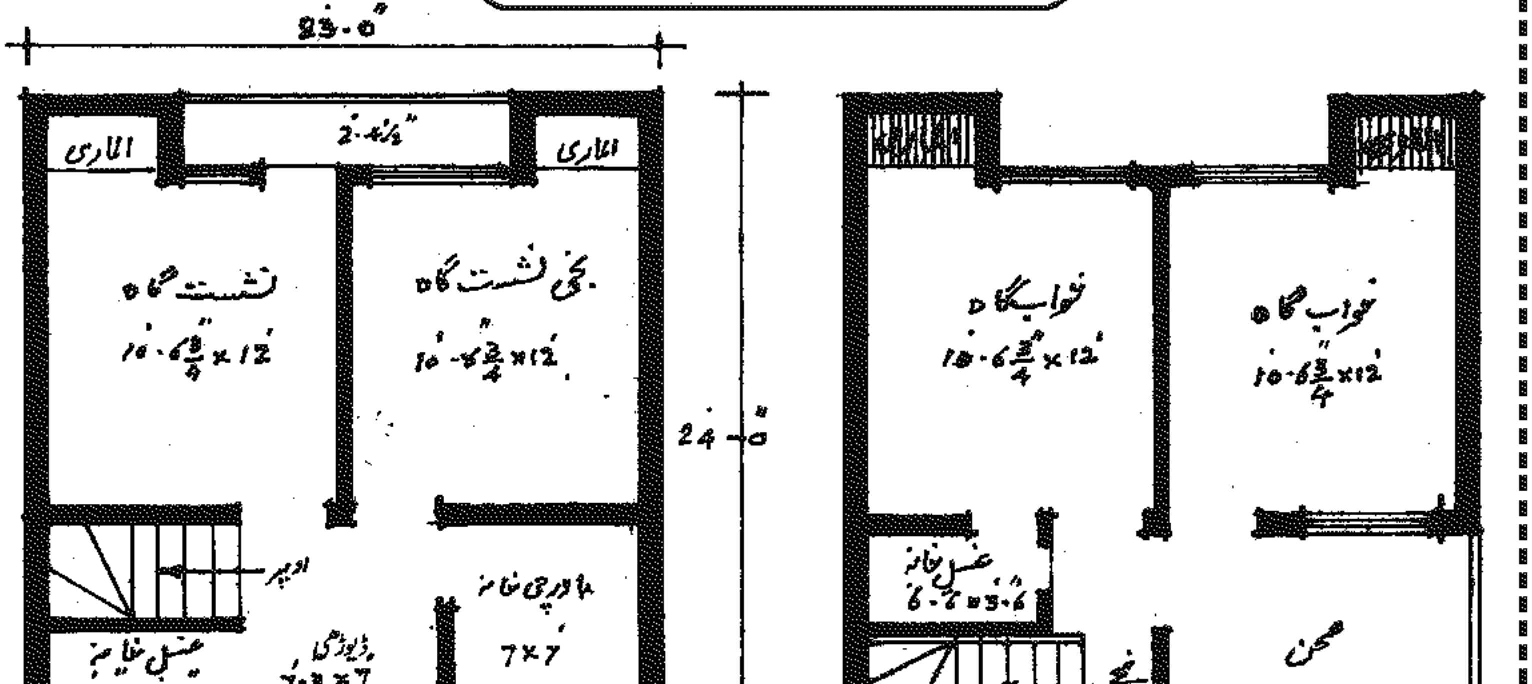

(سورۃ بقرہ آیت 257)

پس یہ اہمیت ہے دھوپ، روشنی کی۔

جب آپ کوئی گھر یا عمارت تعمیر کریں تو اس میں بھی دھوپ روشنی اور ہوا کے گزر کا خاطر خواہ انتظام کرنا چاہئے۔ خصوصاً گھر میں جو صحت کے لئے بہت ضروری ہے۔ ہوا انسان کو آکسیجن پہنچاتی ہے۔ خصوصاً تازہ ہوا۔ اور ہوا کے بغیر زندگی ناممکن ہے۔ اس لئے اگر کمرے ہوادار ہوں گے تو ان میں آکسیجن کی آمد رہے گی۔ یہ جو واقعات ہوتے ہیں کہ گیس ہیٹر جلا کر کمرہ بند کر کے سو گئے اور دم گھٹ کر مر گئے۔ دم گھٹنا کیا ہے یہی کہ گیس ہیٹر کے جلنے سے کمرے کی آکسیجن ختم ہوگئی باہر سے تازہ ہوا (آکسیجن) داخل نہ ہوئی اندر سوئے ہوئے آکسیجن نہ ملنے کی وجہ سے ہوئے ہی رہے۔ یہ اہمیت ہے ہوا کی خصوصاً تازہ ہوا کی۔

مکان میں ہوا اور روشنی کی اہمیت

زیرنظر مکان دو مرلہ کا ہے۔ اس کے جنوب کی طرف 2 فٹ کی جگہ چھوڑی گئی ہے تا کہ ہوا اور روشنی کا گزر ہو۔ اس لئے کہ مکینوں کو آرام ہو۔ خاکسار ایک شہر میں گیا وہاں پر ایک مکان تعمیر ہوا تھا جس میں ایسے ہی جگہ نہ چھوڑی گئی تھی۔ جس کی وجہ سے وہاں گرمیوں میں بیٹھنا بہت تکلیف دہ تھا۔ بہت تکلیف کا اظہار کیا وہاں کے مکینوں نے اور وہ مجھ سے اس کا حل پوچھتے رہے۔ بہرحال اپنی سمجھ کے مطابق اس کا حل بتا دیا گیا۔ بعض دفعہ لوگ اتنی سی جگہ کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہوتے بعد میں جو نتیجہ ہوتا ہے۔ اس کا اوپر ذکر ہو چکا ہے۔ بہرحال اس طرح تھوڑی سی جگہ کی قربانی ان کے لئے خوشیوں اور راحت کی نوید ہو سکتی ہے لیکن کھڑکیوں کے سائز اور چھت کی بلندی پر موسم اثر انداز ہوتا ہے۔ لہٰذا کھڑکیوں، دروازوں کا سائز اور چھت کی بلندی اس ملک کی آب و ہوا کے مطابق ہوگی۔ مثلاً ٹھنڈے علاقوں میں کھڑکیوں کا سائز بڑا اور چھت کی بلندی کم ہوگی۔ جبکہ گرم ملکوں میں کھڑکیوں کا سائز چھوٹا اور چھت کی بلندی ٹھنڈے ملکوں کی نسبت زیادہ ہوگی۔

پس اپنے دلوں کی طرح نہ صرف اپنے مکانوں کو روشن بلکہ ہوادار رکھیں تا آپ کو خوشگوار آرام دہ اور پرسکون زندگی نصیب ہو۔ اللہ کرے ایسا ہی ہو۔ آمین

کمروں میں روشنی کیسے آنی چاہئے

روشنی کمروں میں بائیں طرف سے دینی چاہئے۔ فطرتاً بھی انسان ایسے ہی محسوس کرتا ہے۔ کلاس روم اور لیکچر رومز اور دفاتر میں خاص طور پر بائیں طرف سے روشنی آنی چاہئے۔ اس کی وجہ یہ ہے ہمیشہ دائیں ہاتھ سے لکھا جاتا ہے۔ اگر دائیں طرف سے ہی روشنی آئے گی تو ہاتھ کا سایہ تحریر پر پڑے گا اور لکھنا دشوار ہو جائے گا۔ اگر بائیں طرف سے روشنی آئے گی تو اس صورت میں ہاتھ کا سایہ لکھائی پر نہیں پڑے گا اور لکھنے والا آرام محسوس کرے گا۔ یہی حال لیکچر روم اور دفاتر وغیرہ کے کمروں کا ہے۔ کلاس رومز میں سٹیج پر اس کی پچھلی طرف سے روشنی ہرگز نہیں آنی چاہئے یعنی اس طرف کھڑکی یا کھڑکیاں وغیرہ نہیں دینی چاہئیں تا کہ سامعین کو سٹیج پر ہونے والا پروگرام صاف دکھائی دے اور آنکھوں پر چمک نہ پڑے۔ اگر آنکھوں پر چمک پڑے گی تو سٹیج پر ہونے والا پروگرام صاف نہ دیکھا جاسکے گا یا کم از کم دیکھنے میں دشواری ضروری پیش آئے گی۔ اس کے علاوہ بقیہ روشنی بھی بائیں ہی طرف سے آئے تو بہت اچھا ہوگا۔ یعنی کھڑکیاں وغیرہ بائیں طرف ہوں۔

چند نقائص

اب مکان یا عمارت کے چند عام نقائص اور ان کے سدباب کے بارہ میں افادہ عام کے لئے عرض ہے۔

نقص نمبر 1

چھت کا ٹپکنا۔ اس کی وجہ 1۔ چھت کے اوپر ڈالی گئی مٹی کا بھر بھرا ہو جانا ہے۔ 2۔ چھت کی ڈھال کا صحیح نہ ہونا۔

سدباب:

دیہات میں شہتیر، بالے، ٹائلز کے اوپر مٹی گارے کی تہہ ہوتی ہے۔ اگر ایسی چھت ٹپک پڑے تو اس کا سدباب یہ ہے کہ وتر آنے پر اس کو ڈنڈے سے اچھی طرح کوٹ دیں اور چھت کی ڈھال کو ٹھیک کر دیں تا کہ اوپر پانی نہ کھڑا ہو۔ یاد رہے Hammer سے نہیں کوٹنا اس لئے کہ نیچے سے ٹائلز نہ ٹوٹ جائیں۔ اگر مٹی گارے کے اوپر ٹائلز لگے ہوئے ہوں تو ٹائلز اکھیڑ کر اس کی نم شدہ مٹی کو جو نچلی ٹائلز کے اوپر ہے کوٹ دیں۔ اس کی ڈھال بنائیں پھر اس کے اوپر ٹائلز لگا دیں۔ چھت نہیں ٹپکے گی۔

نقص نمبر 2

چھت میں سیم کے نشان پڑ گئے ہیں۔ یا چھت RBB ٹپکتی ہے۔

وجوہات:

1۔ چھت کی ڈھال مناسب نہیں۔ 2۔ چھت کی اینٹ پر مناسب کنکریٹ نہیں۔ 3۔ چھت میں صحیح اینٹ استعمال نہیں کی گئی۔ 4۔ چھت میں کریک ہیں۔

سدباب:

چھت کے کریک مرمت کریں اور گڑھے لیول کریں تا کہ پانی کھڑا نہ ہو۔ چھت پر ڈیڑھ انچ موٹی کنکریٹ ڈھلوان میں ڈالیں اور خشک ہونے پر کولتار لگائیں اور اوپر تھوڑی سی ریت پھیلا دیں۔ صرف کولتار لگانے اور ریت پھیلانے سے بھی مقصد پورا ہوسکتا ہے۔

نقص نمبر 3

چھت میں نیچے کی طرف خاص سرے کے متوازی کریک ہیں۔

وجوہات:

1۔ گرمی سے پھیلنے اور سکڑنے کے لئے لوہا ناکافی ہے۔ 2۔ لوہے میں زنگ لگا ہے۔ 3۔ لوہے کے اطراف کنکریٹ Cover کافی نہیں۔ 4۔ کنکریٹ میں چھتے دار سوراخ ہیں۔ 5۔ بھرائی کے وقت شٹرنگ ہل گئی ہے۔ 6۔ کنکریٹ کے اجزاء صحیح تناسب میں نہیں۔

سدباب:

1۔ اگر کریک معمولی ہوں تو سیمنٹ اور پلاسٹر آف پیرس میں تھوڑا زنک آکسائڈ ملا کر مرمت کریں۔
2۔ اگر کریک زیادہ واضح ہوں تو خراب حصوں

(باقی صفحہ 11 پر)

2 مرلے کا 2 منزلہ مکان

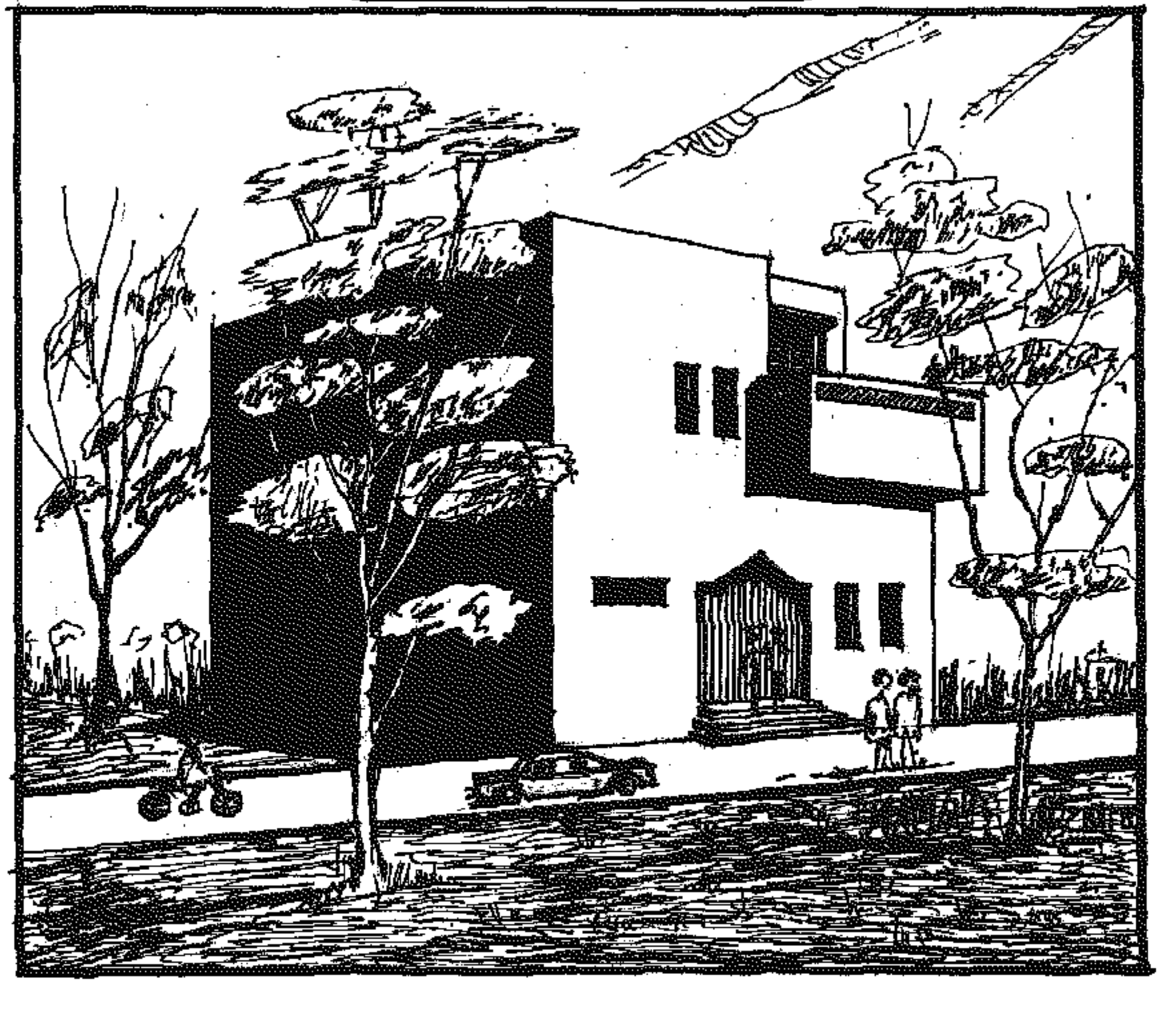

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 48506 میں ملکہ سبا وسیم

زوجہ شیخ وسیم احمد انور قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راج گڑھ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-9-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/75000 روپے۔ 3۔ ترکہ والدین -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ملکہ سبا وسیم گواہ شد نمبر 1 شیخ وسیم احمد انور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شیخ نصیر احمد وصیت نمبر 30512

مسل نمبر 48507 میں نوید احمد ظفر

ولد مجید احمد بشیر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 مجید احمد بشیر والد موصی وصیت نمبر 21650 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد نذیر وصیت نمبر 37328

مسل نمبر 48508 میں رضوانہ طارق

زوجہ طارق محمود احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالا مار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/85000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رضوانہ طارق گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 28217 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 48509 میں نعیم احمد گورایا

ولد محمد جمیل گورایا مرحوم قوم گورایا پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد رہائشی مکان برقبہ 7 مرلہ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے کا شرعی حصہ (ورثاء 9 بھائی ایک بہن) اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گورایا گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور لاہور

مسل نمبر 48510 میں عابدہ عتیق

زوجہ عتیق الرحمٰن قوم مغل جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالا مار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور دو تولہ مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عابدہ عتیق گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 عتیق الرحمٰن خاوند موصیہ

مسل نمبر 48511 میں محمد ارشد

ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ رہائشی مکان برقبہ 4 مرلے مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ارشد گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور لاہور

مسل نمبر 48512 میں محمد آصف

ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد آصف گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور لاہور

مسل نمبر 48513 میں راشد علی

ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد علی گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور لاہور

مسل نمبر 48514 میں نگہت ناصر

زوجہ ناصر احمد تارڑ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نگہت ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد تارڑ خاوند موصیہ

مسل نمبر 48515 میں مرزا نثار احمد

ولد مرزا مشتاق احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سراجپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا نثار احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور لاہور

مسل نمبر 48516 میں مقبول احمد

ولد محمود احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالا مار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقبول احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور لاہور

مسل نمبر 48517 میں ظفر احمد خان

ولد ایم فقر اللہ خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ سوزوکی Fx32 مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ 2۔ سوزکی خیبر مالیتی اندازاً -/275000 روپے۔ 3۔ سوزکی مارگلہ مالیتی اندازاً -/350000 روپے۔ 4۔ پلاٹ ایک کنال Wehs پشاور مالیتی اندازاً -/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24640 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر احمد خان گواہ شد نمبر 1 قمر احمد شہید ولد ظفر احمد خان لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد شاہ نواز خان ولد محمد حق نواز خان لاہور

مسل نمبر 48518 میں عطاء الحیٔ

ولد نصیر احمد ناصر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الحیٔ گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر الدین خالد وصیت نمبر 33698

مسل نمبر 48519 میں عتیق احمد مبشر

ولد محمد یونس خالد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عتیق احمد مبشر گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد والد موصی گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ناصر ولد چوہدری محمد خان لاہور

مسل نمبر 48520 میں نور الٰہی ملک

ولد ملک محمد شفیع قوم راجپوت کھوکھر پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع آصف بلاک برقبہ دس مرلہ مالیتی -/900000 روپے جو بچوں کے نام رجسٹری کردیا گیا ہے۔ 2۔ ایک ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی ایک لاکھ موجودہ مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 7 مرلہ واقع نصیر آباد ربوہ مالیتی -/140000 روپے۔ 4۔ بنجر اراضی برقبہ 3 کنال اندازاً واقع بھینی شرقپور مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6287 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نور الٰہی ملک گواہ شد نمبر 1 اقبال احمد ولد اللہ داد خان لاہور گواہ شد نمبر 2 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223

مسل نمبر 48521 میں عبدالکریم خالد

ولد عبدالقادر قوم مغل پیشہ تدریس عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحدت کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل سہراب موجودہ مالیتی -/16000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل ہونڈا موجودہ مالیتی -/17000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالکریم خالد گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 23129 گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اقبال ہاشمی ولد الحاج سید علی ہاشمی لاہور

مسل نمبر 48522 میں بشریٰ مریم

بنت عبدالکریم خالد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحدت کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ مریم گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 23129 گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اقبال ہاشمی لاہور

مسل نمبر 48523 میں نادیہ ارم

بنت صوبیدار جاوید اقبال قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگی محلّہ لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادیہ ارم گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ذیشان جاوید ولد جاوید اقبال لاہور

مسل نمبر 48524 میں ڈاکٹر عمران سوری

ولد جاوید احمد خان سوری قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-8-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر عمران سوری گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالولی خاں ولد چوہدری عبدالقدیر خاں لاہور گواہ شد نمبر 2 مظفر اعجاز لاہور

مسل نمبر 48525 میں نادیہ قدیر

بنت چوہدری عبدالقدیر خاں مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال سات مرلہ واقع لالہ زار لاہور اندازاً مالیتی -/4000000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 2/1 ایکڑ واقع مانہ والا ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے فی ایکڑ۔ 3۔ زرعی اراضی 8 کنال 3 مرلہ واقع چک نمبر 48/رج۔ب بھمی پور ضلع فیصل آباد اوسط قیمت چالیس ہزار فی کنال۔ 4۔ زیور طلائی 145 گرام مالیتی -/107400 روپے۔ 5۔ زیور چاندی 112 گرام مالیتی اندازاً -/1450 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/17000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی

ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیدا کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادیہ قدیر گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالوحید خاں لاہور گواہ یشد نمبر 2 چوہدی عبدالولی خاں لاہور

مسل نمبر 48526 میں محمود احمد طارق

ولد چوہدری عبدالکریم قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال کیمپ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل ہنڈا مالیتی اندازاً -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد طارق گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ خالد ولد رحیم بخش لاہور کینٹ گواہ شد نمبر 2 مظہر عباس وصیت نمبر 37184

مسل نمبر 48527 میں شاہین کوثر

زوجہ محمود احمد طارق قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال کیمپ لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولہ اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہین کوثر گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ خالد لاہور گواہ شد نمبر 2 مظہر عباس وصیت نمبر 37184

مسل نمبر 48528 میں شاکرہ سلطانہ

بنت اسلام احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 11 گرام مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاکرہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری خلیل احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 اسلام احمد والد موصیہ

مسل نمبر 48529 میں شمائیلہ کرن

بنت صوبیدار جاوید اقبال قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگی محلّہ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائیلہ کرن گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ذیشان جاوید ولد جاوید اقبال لاہور

مسل نمبر 48530 میں ذیشان جاوید

ولد صوبیدار جاوید اقبال قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگی محلّہ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان جاوید گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال والد موصی گواہ شد نمبر 2 عاصم جاوید ولد جاوید اقبال لاہور

مسل نمبر 48531 میں مرزا ناصر ضیاء

ولد مرزا سعید احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا ناصر ضیاء گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ ولد محمد عمر لاہور گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ولد نذیر احمد لاہور

مسل نمبر 48532 میں ساجدہ ارشد

زوجہ ارشد محمود قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانده خورد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے سترہ تولہ مالیتی -/125000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ ارشد گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد ولد سردار محمد لاہور گواہ شد نمبر 2 منیر احمد شاکر ولد محمد ابراہیم لاہور

مسل نمبر 48533 میں عاطف محمود کھوکھر

ولد محمد یوسف قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانده خورد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاطف محمود کھوکھر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاکر لاہور گواہ شد نمبر 2 ملک امان اللہ مربی سلسلہ لاہور

مسل نمبر 48534 میں مریم صدیقہ

بنت عزیز الحق قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنج مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 عزیز الحق والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد توفیق ولد عبدالرحمٰن مرحوم لاہور

مسل نمبر 48535 میں مدیحہ کنول

بنت ڈاکٹر عبدالغفار قوم رانا راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 1 تولہ 9 ماشہ اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ کنول گواہ شد نمبر 1 امجد اقبال ولد محمد صدیق لاہور گواہ شد نمبر 2 عزیز الحق ولد رحمت حق لاہور

مسل نمبر 48536 میں محمودہ نسرین

زوجہ ڈاکٹر عبدالغفار قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 17 تولہ۔چاندی کا سیٹ 6 تولہ۔زیور اندازاً مالیتی -/80000روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/8000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ محمودہ نسرین گواہ شدنمبر 1 امجد اقبال لاہور گواہ شدنمبر 2 عزیز الحق لاہور

مسل نمبر 48537 میں آسیہ فردوس

بنت مسعود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر ساڑھے اکیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-05میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور ایک انگوٹھی 2 ٹاپس مالیتی -/5000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آسیہ فردوس گواہ شدنمبر 1 منیر احمد شاکر لاہور گواہ شدنمبر 2 ملک امان اللہ مربی سلسلہ لاہور

مسل نمبر 48538 میں میر ضیاء منظور

زوجہ مرزا منظور احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-05میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ میر ضیاء منظور گواہ شدنمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شدنمبر 2 مرزا منظور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 48539 میں امتہ الصبور

بنت امان اللہ بٹر قوم بٹر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-05میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الصبور گواہ شدنمبر 1 فقیر حسین ولد برکت علی کرتو گواہ شدنمبر 2 ملک محمود احمد خان معلم وقف جدید ولد ملک مبارک احمد مرحوم

مسل نمبر 48540 میں ثریا بیگم

زوجہ فقیر حسین قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-05میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع مالو کے ضلع سیالکوٹ مالیتی -/500000روپے۔2۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/9500روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ثریا بیگم گواہ شدنمبر 1 فقیر حسین خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 ملک محمود احمد خان معلم وقف جدید کرتو

مسل نمبر 48541 میں ارشاد احمد باجوہ

ولد احمد دین قوم باجوہ پیشہ معلم وقف جدید عمر 27 سال بیعت 1982ء ساکن چک نمبر 33 دھارووالی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-05میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3850روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ارشاد احمد باجوہ گواہ شدنمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور وصیت نمبر 25677 گواہ شدنمبر 2 شفیق احمد ججہ بھوڑو چک نمبر 18

مسل نمبر 48542 میں منورہ ارشاد

زوجہ ارشاد احمد باجوہ معلم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر 33 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-05میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 930-10 گرام مالیتی -/7200روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منورہ ارشاد گواہ شدنمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور وصیت نمبر 25677 گواہ شدنمبر 2 شفیق احمد ججہ بھوڑو چک نمبر 18

مسل نمبر 48543 میں نفیسہ رشید

بنت رانا رشید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 مرڑھ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ....میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نفیسہ رشید گواہ شدنمبر 1 رانا نعمان طاہر چک نمبر 45 مرڑھ گواہ شدنمبر 2 رانا مقصود احمد چک نمبر 45 مرڑھ

مسل نمبر 48544 میں رانا وسیم احمد

ولد رانا نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 مرڑھ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا وسیم احمد گواہ شدنمبر 1 راؤ شاہنواز ولد راؤ عبدالستار معلم وقف جدید گواہ شدنمبر 2 رانا نعمان طاہر چک نمبر 45 مرڑھ

مسل نمبر 48545 میں ناصرہ پروین

بنت چوہدری محمود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-05میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 6 تولہ مالیتی -/54000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ پروین گواہ شدنمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شدنمبر 2 ماسٹر گلزار احمد وصیت نمبر 37849

مسل نمبر 48546 میں خالد احمد ظفر

ولد حاکم علی قوم معلم وقف جدید پیشہ معلم وقف جدید عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مٹھی سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3618روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد نعیم معلم وقف جدید ولد چوہدری عبداللطیف اٹھوال گواہ شد نمبر 2 سیف الرحمٰن ولد نور احمد شوکت آباد کالونی

مسل نمبر 48547 میں بشریٰ بیگم

بیوہ بشیر احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 4 مرلہ مالیتی اندازاً-/1000000 روپے کا 1/8 واقع کوٹ عبدالمالک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/625+1000 روپے ماہوار بصورت پنشن + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس ولد محمد صادق مرحوم کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ندیم ولد صوفی عبدالغفور مرحوم

مسل نمبر 48548 میں رفعت منصور

بنت منصور احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت منصور گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر 48549 میں عطاء المنان

ولد عبدالغنی قوم جٹ پیشہ فارغ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑو چک نمبر 18 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان 5 مرلہ واقع نصیرہ آباد غالب مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1200 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المنان گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد محمد علی واہلہ بھوڑو چک نمبر 18 گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد عبدالواحد بھوڑو چک نمبر 18

مسل نمبر 48550 میں بشریٰ انوار

زوجہ انوار احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑو چک نمبر 18 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/108000 روپے۔2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ انوار گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ بھوڑو چک نمبر 18 گواہ شد نمبر 2 زبیر احمد بھوڑو چک نمبر 18

مسل نمبر 48551 میں منظور احمد

ولد محمد یوسف قوم آرائیں پیشہ پنشنر/ٹال لکڑی عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید والا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ چار مرلہ مالیتی اندازاً-/200000 روپے۔2۔ دکان برقبہ ایک مرلہ (کاروبار لکڑی) اندازاً مالیتی-/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300 روپے ماہوار بصورت پنشن + کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منظور احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد بھٹی ولد محمد یعقوب سید والا گواہ شد نمبر 2 علی محمد گرگیز ولد بیڑو خان گرگیز سید والا

مسل نمبر 48552 میں طاہر احمد بطل

ولد محمد علی قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22/45 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/125 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد بطل گواہ شد نمبر 1 علی محمد گرگیز سید والہ گواہ شد نمبر 2 صوفی محمد شریف ولد فتح دین چک نمبر 22/46

(بقیہ صفحہ 6)

کو چھیل کر نیرو لگائیں اور باریک تار کی جالی رکھ کر پلستر کریں۔

3۔ چھتے دار سوراخوں کی مرمت کے لئے سیمنٹ اور ریت (1:2) کا کم پانی کا مسالہ بنا کر ٹاٹ سے سطح پر مل دیں۔

نقص نمبر 4

دیوار میں زمین سے نمی آ رہی ہے۔

وجوہات:

1۔ ڈی پی سی (DPC) صحیح نہیں۔ 2۔ ملحقہ زمین کی پانی کی سطح اونچی ہوگئی ہے۔ 3۔ دیوار میں باہر کی طرف پلستر صحیح نہیں۔

سدباب:

1۔ دیوار میں نمی روکنے والی تہہ (DPC) مہیا کی جائے جس کے لئے دیوار کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کر کے ایک چھوڑ کر دوسرا حصہ (Alternately) فرش کے قریب دیوار کو خالی کر کے تیز سیمنٹ کی کنکریٹ ڈالی جائے۔ پھر کولتار لگا کر دیوار کے خلا کو بھر دیا جائے اس کے بعد بیچ کا حصہ دوبارہ اسی طرح مرمت کریں۔ باہر کی طرف سے دیوار کو ننگا کر کے پلستر کریں اور پوری بنیاد کے حصہ کو کولتار لگایا جائے۔

2۔ کمروں میں اندر کی طرف ٹائل یا لکڑی لگا کر نمی کے عیب کو چھپایا جاسکتا ہے۔

نقص نمبر 5

دیوار میں افقی وعمودی کریک ہیں۔

وجوہات:

1۔ بنیاد بیٹھ گئی ہے۔ 2۔ دیوار سوکھ کر سکڑ گئی ہے۔ 3۔ بنیاد کا کچھ حصہ بیٹھ گیا ہے۔ 4۔ چنائی کے جوڑ صحیح نہیں ہیں۔ 5۔ چنائی کا مسالہ زیادہ کمزور یا بہت تیز لگایا گیا ہے۔

سدباب:

اگر دیوار میں کریک باریک ہیں اور آر پار نہیں تو صاف کر کے تر کریں اور چونے اور پلاسٹر آف پیرس کو ملا کر بھریں۔ اگر کریک واضح اور آر پار ہیں تو ہر تھوڑے فاصلہ پر کریک عمودی رخ چوڑی جھری بنا کر سریئے کے ٹکڑے کے ہک بنا کر 1:2:4 کنکریٹ کے ساتھ لگائیں۔

نقص نمبر 6

پلستر پھول گیا ہے یا ہاتھ سے جھڑ رہا ہے۔

وجوہات:

1۔ سیمنٹ اور ریت کو صحیح مکس (Mix) نہیں کیا گیا۔ 2۔ پلستر کرنے سے پہلے دیوار تر نہیں کی گئی۔ 3۔ دیوار کو کھردرا نہیں کیا گیا اور جوڑوں میں درز نہیں بنائی گئی۔ 4۔ پلستر کرنے سے پہلے دیوار پر نیرو نہیں لگایا گیا۔ 5۔ پلستر دبا کر نہیں کیا گیا۔ 6۔ سیمنٹ کم ڈالا گیا ہے۔ 7۔ پلستر کی پوری طرح ترائی نہیں کی گئی۔ 8۔ اینٹ سے کلر نکل رہا ہے۔

سدباب:

خراب پلستر نکال کر نیرو لگا کر دوبارہ پلستر کریں۔ اگر کلر کے نشان ہیں تو پلستر نکال کر کلر کو تار کے برش سے صاف کریں اور زنک سلفیٹ پانی میں ملا کر اچھی طرح دھوئیں۔ سوکھنے پر تار کے برش سے صاف کرنے اور دھونے کا عمل کئی بار دہرائیں۔ اس کے بعد تیز نیرو لگا کر تیز سلفیٹ سیمنٹ کے مسالہ سے پلستر کریں۔ مکمل سوکھنے پر پرائمر (Primer) لگا کر رنگ و روغن کریں۔

اطلاعات و اعلانات

گمشدہ چابیاں

اقصیٰ چوک سے لاری اڈہ کی طرف آتے ہوئے ایک صاحب کا چابیوں کا گچھا کہیں گر گیا ہے جن صاحب کو ملے دفتر صدر عمومی میں جمع کروا دیں۔

(صدر عمومی)

درخواست دعا

شیخ نثار احمد صاحب شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم شیخ مشتاق احمد صاحب ابن حضرت شیخ مہر دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود ان دنوں بہت بیمار ہیں ان کی ریڑھ کی ہڈی کے مہروں کا آپریشن ہوا ہے احباب کرام سے گزارش ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور مزید پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم مجید احمد باجوہ صاحب تحریر کرتے ہیں کہ مکرم چوہدری مظفر احمد صاحب باجوہ اسلام آباد، شوگر کی وجہ سے پاؤں کا ایک حصہ کاٹ دیا گیا ہے ٹانگوں کے نچلے حصہ میں خون گردش نہیں کر رہا جس وجہ سے زخم مندمل نہیں ہو رہا اور ڈاکٹروں نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے معجزانہ شفا عطا کرے۔

ولادت

مکرم محمد اختر صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بڑے بھائی مکرم محمد اکبر صاحب چوک سرور شہید ضلع مظفر گڑھ کو مورخہ 14 مئی 2005ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے بچے کا نام احتشام احمد تجویز ہوا ہے۔ بچہ مکرم محمد اصغر صاحب مرحوم چوک سرور شہید ضلع مظفر گڑھ کا پوتا اور مکرم عبدالستار جاوید صاحب ایف سی ایریا کراچی کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک و صالح بنائے اور خدمات دینیہ والی لمبی عمر سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اختر صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی پھوپھی محترمہ نعمت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم رشید احمد صاحب صدر جماعت چک نمبر 203 گ۔ب ضلع فیصل آباد بعمر 62 سال مورخہ 8 جون 2005ء کو وفات پا گئیں اسی روز آپ کی نماز جنازہ خاکسار نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد دعا مکرم مبشر احمد صاحب امیر حلقہ نے کروائی۔ مرحومہ عرصہ چار سال سے بوجہ فالج بیمار تھیں۔ اور چلنے پھرنے اور بولنے سے قاصر تھیں آپ مکرم چوہدری نعمت علی صاحب ناظم انصار اللہ ضلع ملتان کی ہمشیرہ تھیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 18 جولائی 2005ء	
طلوع فجر	3:36
طلوع آفتاب	5:13
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:16

C.P.L29-FD